یا علیؑ

خاکپائے ماتم گسارانِ حسینؑ مظلوم

میر احمد نوید

نوحہ

وہ جس کے سر کا عمامہ ہے دین کی دستار
اُسی کے سر پہ ہی سجدے میں چل گئی تلوار

صراطِ حق ہے وہی راہِ مستقیم وہی
بنا گئی ہے جو رستا ترے لہو کی دھار

کبھی ردا تو کبھی بازوں کو چومتے ہیں
ابھی تو گھر میں ہے زینبؑ ابھی کہاں بازار

علیؑ نے بیٹی سے فرمایا صبر کرنا تم
ردائیں چھینیں گے سر سے یہ دشمن دستار

قسم ہے کعبے کے رب کی ہو کامیاب نہ کیوں
کرے جو اپنے ہی قاتل کو نیند سے بیدار

Presented By: ShianeAli.com

لرز رہے ہیں در و بام و منبر و محراب
عیاں ہیں ، گریۂ زینبؑ سے حشر کا آثار

جو مسح تیغ سے کرتا ہو آب کے بدلے
نماز اس کو ہی سجدہ نہ کیوں کرے ہر بار

وہ جس کی ضرب ہو افضل عبادتوں سے نویدؔ
پھر اُس کے سجدے کی عظمت کرے گا کون شمار

Presented By: ShianeAli.com

نوحہ

قتلِ قبلہ ہُوا اور خوں میں نہایا سجدہ
ہائے روئے گی نماز اپنے نمازی کو سدا

نہ رہا وہ جسے پڑھتی تھی مُصلے پہ نماز
اب پٹکتا ہے مُصلے پہ سر اپنا سجدہ

کیا سحر ہو گئی ضربت کی گھڑی آ پہنچی
کیوں ٹھہرتی نہیں ہائے سرِ زینبؑ پہ ردا

جز محمدؐ کسے معلوم محمدؐ کی قسم
تیری تنہائی پہ تنہائی میں روتا ہے خُدا

سورۂ فتح کی آنکھوں سے ٹپکتا تھا لہو
ہائے جس وقت کہ گلیوں میں تجھے کھینچا گیا

Presented By: ShianeAli.com

تیری مظلومی پہ جب روتا ہے تیرا ہی جلال
عرش و کُرسی سے ہے آتی ترے گریے کی صدا

کامیابی سے ارادوں کی علیؑ کو جانا
اے نویدؔ آپ کا کاسہ کبھی خالی نہ رہا

Presented By: ShianeAli.com

نوحہ

محراب گری، اُجڑا منبر، جبریلؑ صدائیں دیتے ہیں
سجدے میں ہوئے زخمی حیدر، جبریلؑ صدائیں دیتے ہیں

وہ تیغ شقی نے ماری ہے جو زہر میں ڈوبی ساری ہے
جائیگا زہر یہ جاں لے کر جبریلؑ صدائیں دیتے ہیں

شبرؑ نے عمامہ پھینک دیا سرورؑ نے عبا کو چاک کیا
زینبؑ کی گری سر سے چادر جبریلؑ صدائیں دیتے ہیں

لوگو نہ یہاں سے آگے بڑھو دل تھام لو در سے دور رکو
یہ گریۂ زینبؑ کو سُن کر جبریلؑ صدائیں دیتے ہیں

زینبؑ ترے سر سے سایہ اُٹھا اب تھام ردا بازو کو چُھپا
ہائے درِ زینبؑ پر آ کر جبریلؑ صدائیں دیتے ہیں

Presented By: ShianeAli.com

اکیس کا دن نکلا جو نویدؔ، حیدرؑ سے یہ دنیا خالی تھی
رخصت ہوا زہراؑ کا شوہر جبریلؑ صدائیں دیتے ہیں

نوحہ

ہے جو غلطیدہ لہو میں کون ہے یہ کبریا
فرش پر وہ جو علیؑ ہے عرش پر وہ جو خدا

عرش سے تا فرش ہے بس ایک ماتم ایک لَے
یا خدا و یا علیؑ و یا علیؑ و یا خدا

اک علیؑ کی ذات ہی ہے بس صراطِ مستقیم
جو علیؑ کا راستہ ہے وہ خدا کا راستہ

تجھ کو یہ حیرت وہ آخر عرش پر کیسے گیا
مجھ کو یہ حیرت وہ آخر فرش پر کیسے رہا

کہہ رہی ہے یہ مسلسل ہے علیؑ دل میں مکیں
یہ جو تجھ کو آ رہی ہے دل دھڑکنے کی صدا

Presented By: ShianeAli.com

فرقِ زینبؑ سے ہے کیا نسبت علیؑ کی فرق کو
سر پہ واں ضربت لگی یاں ڈھل گئی سر سے ردا

ایک سجدہ ایک ہے سر ایک ضربت اک لہو
کربلا سے تا بہ کوفہ کوفے سے تا کربلا

وہ اگر سجدہ نہ کرتے تھے وہ کافر سب نویدؔ
گر علیؑ سجدہ نہ کرتے لوگ اِنہیں کہتے خدا

Presented By: ShianeAli.com

نوحہ

سر دینے یہ خدا کی جگہہ کون آگیا
خود کٹ گیا مگر وہ خدا کو بچا گیا

کچھ اور بھی بلند ہوا گریۂ علیؑ
زینبؑ کا حال جب بھی تصوّر میں آگیا

ہوکر سرِ علیؑ کا عمامہ لہو لہو
زینبؑ کی بے ردائی کا نوحہ سُنا گیا

بہہ کر سرِ علیؑ سے لہو فرشِ خاک پر
کچھ ہو نہ ہو خدا کو خدا تو بنا گیا

جس کے لہو کی دھار بنی راہ مستقیم
بہہ کر لہو نجات کا رستا بنا گیا

Presented By: ShianeAli.com

جب چاند عید کا نظر آیا مجھے نویدؔ
اِک سر لہو میں ڈوبا ہُوا یاد آگیا

Presented By: ShianeAli.com